انڈونیشیا میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ

عبداللطیف خالد چیمہ
مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام پاکستان

انڈونیشیا کے انگریزی اخبار ''انتارا'' "ANTARA" اور ''جکارتہ پوسٹ'' "THE JAKARTA POST" کی ۲۰ر اپریل کی اشاعت میں (جس کو متعدد پاکستانی اخبارات نے بھی چھاپا ہے) اور بی بی سی اردو سروس کے مطابق انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ہزاروں مسلمانوں نے صدارتی محل کے باہر بھرپور مظاہرہ کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں قادیانیوں (مرزائیوں) جو اپنے آپ کو بیرون ممالک احمدی مسلمان کے طور پر متعارف کرواتے ہیں کو غیر مسلم قرار دے کر اُن کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ ایف یو آئی (F.U.I) نامی ایک پرامن مذہبی تنظیم نے منکرین ختم نبوت کی بڑھتی ہوئی خلافِ اسلام ریشہ دوانیوں کے خلاف رائے عامہ کو منظم کیا اور مسلمانوں کی طرف سے مطالبات پیش کیے۔

مرزا قادیانی ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو لاہور میں آنجہانی ہوا تھا اور قادیانی جماعت اس سال کو ''جشن صد سالہ خلافت'' کے نام سے موسوم کر کے دنیا بھر میں تقریبات کا اہتمام کر رہی ہے اور اپنے پیروکاروں کو جھوٹی تسلیوں کے ذریعے مطمئن رکھنا چاہتی ہے۔ قادیانی جماعت کا شجرہ نسب ''یہودیت'' سے ملتا ہے اور بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''یہ پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔''

قادیانیوں نے اپنے بیرونی آقاؤں کا شیلٹر لے کر پوری دنیا میں پل پرزے نکالے اور بہت سے لوگوں نے ''اسلام'' کے نام سے دھوکہ دیا اور گمراہ کیا لیکن برصغیر میں مجلس احرار اسلام اور اس کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کی برپا کردہ تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اثر دنیا میں ہر جگہ ان کی حقیقت آشکارا ہونے لگی اور اب ''جکارتہ'' انڈونیشیا میں ہزاروں فرزندانِ توحید کا یہ مظاہرہ اس بات کا پتا دیتا ہے کہ قادیانیوں کے تعاقب میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا ہو رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل انڈونیشیا کی پارلیمنٹ میں قادیانیوں کو نمائندگی بھی حاصل تھی اور وہ اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کے لیے آگے بڑھنا چاہتے تھے کہ انڈونیشیا (جو سب سے بڑا مسلمان ملک ہے) کے غیور عوام میں اس فتنۂ ارتداد کے حوالے سے بیداری بڑھی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ انڈونیشیا میں یہ جدوجہد اور آگے بڑھے گی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کی جانب سے اسلام آباد میں مقیم انڈونیشیا کے سفیر کے توسط سے ہم نے فیکس کے ذریعے جہاں اس جدوجہد کی مکمل تائید وحمایت کا اظہار کیا ہے، وہاں انڈونیشیا کی حکومت سے یہ درخواست بھی کی ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لے کہ قادیانی کیوں کر اپنے آپ کو